جھوٹ سے بچئے

اللہ کریم کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت **زبان** بھی ہے۔ یہ بظاہر گوشت کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے مگر اس کی قدر واہمیت در حقیقت وہی جان سکتا ہے جو اس نعمت سے محروم ہو۔ یاد رکھئے! اس کا درست استعمال ہمیں جنت اور غلط استعمال جہنم میں داخل کر سکتا ہے۔ اگر کوئی اسی زبان سے ذکرو دُرُود اور حمد و نعت پڑھے تو ثواب کا مستحق ہوتا ہے، اگر یہی زَبان اللہ پاک اور اس کے رسول کی نافرمان ہو جائے تو بندے کیلئے دنیا و آخرت میں بڑی آفت کا سامان بن سکتی ہے کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اِنسان کی اکثر خطائیں اُس کی زبان سے ہوتی ہیں۔ (شعب الایمان، 240/4، حدیث:4933) یاد رہے زبان کے غَلَط استعمال کی ایک صورت **جھوٹ بولنا** بھی ہے جو ایسی بُری عادت ہے کہ جسے نہ صرف اِسلام بلکہ دیگر مذاہب میں بھی برائی تصور کیا جاتا ہے۔ قرآنِ کریم میں جھوٹ کی مذمت بیان کرتے ہوئے اس سے بچنے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ (پ17، الحج:30) جھوٹ بولنا ایمان والوں کا شیوہ نہیں ہے (پ14، النحل:105) جُھوٹ کبیرہ گُناہوں میں سے بہت بڑا گُناہ اور بدترین بُرائی ہے، کیونکہ جُھوٹ بولنے اور جُھوٹا الزام لگانے کی جُراَت وُہی شَخْص کرتا ہے، جسے اللہ کریم کی نشانیوں پر یقین نہ ہو۔ (تفسیر کبیر:7/272ملتقطاً) **احادیثِ مبارکہ میں جھوٹ کی مذمت:** نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی کثیر احادیثِ مبارکہ میں بھی جھوٹ کی مذمت موجود ہے۔ آیئے! ان میں سے تین روایات ملاحظہ کیجئے: (1) جھوٹ بولنا فِسْق و فُجُور (گناہ) ہے اور فسق و فجور دوزخ میں لے جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، ص:1077، حدیث:6638ملتقطاً)(2) جھوٹ گُناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گُناہ جہنَّم کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک بندہ جُھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک کَذّاب یعنی بہت بڑا جُھوٹا ہو جاتا ہے۔ (بخاری، 4/125، حدیث:6094)(3) بارگاہِ رسالت میں ایک شَخْص حاضِر ہو کر عرض گزار ہوا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! جہنَّم میں لے جانے والا عمل کونسا ہے؟ فرمایا: جھوٹ بولنا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گناہ کرتا ہے اور جب گُناہ کرتا ہے تو ناشکری کرتا ہے اور جب ناشکری کرتا ہے تو جہنَّم میں داخل ہو جاتا ہے۔ (مسند امام احمد، 2/589، حدیث:6652) **معاشرے میں جھوٹ کی مختلف صورتیں:** ہمارے معاشرے میں جھوٹ کی مختلف صورتیں پائی جاتی ہیں جو نہ صرف معاشرتی طور پر نقصان دہ نتائج کی حامل ہوتی ہیں بلکہ خلافِ شریعت بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً (1) والِدَین کا کم عُمر بچوں سے یوں جھوٹ بولنا: بیٹا! یہاں آؤ یہ چیز لے لو حالانکہ دینا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یا پھر بچوں کو بہلانے یا ڈرانے کیلئے یہ جملے کہنا کہ چُپ ہو جاؤ گے تو تمہیں کھلونے دلائیں گے، یا جلدی سے سو جاؤ ورنہ بِلّی یا کُتّا آجائے گا وغیرہ وغیرہ۔ یاد رکھئے! جھوٹ پر مبنی ان جملوں سے آپ خود بھی گنہگار ہوتے ہیں اور بچوں کی اخلاقی تربیت پر بھی بُرا اثر پڑتا ہے اور وہ بچپن ہی سے سچ سننے اور بولنے سے محروم ہو کر جھوٹ کے عادی بن جاتے ہیں۔ (2) اسی طرح لوگوں کو ہنسانے کیلئے محافل سجائی جاتی ہیں اور اسے رنگ دینے کیلئے جھوٹے چُٹکلے، جھوٹی کہانیاں اور قصّے سنا کر لوگوں کو ہنسایا جاتا ہے۔ (3) کسی چیز کی خواہش ہونے کے باوجود پوچھنے پر یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ نہیں مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں یہ بھی معاشرے میں عام ہے حضرتِ سیِّدَتُنا اَسماء بنت عُمیس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اگر کسی کو کسی چیز کی خواہش ہو اور وہ کہے کہ مجھے اس کی خواہش نہیں تو کیا یہ جھوٹ میں شُمار ہو گا؟ اِرشاد فرمایا: بے شک جھوٹ کو جھوٹ لکھا جاتا ہے، حتّٰی کہ چھوٹے جھوٹ کو چھوٹا جھوٹ لکھا جاتا ہے۔ (اتحاف السادۃ المتقین، 9/283)(4) اسی طرح بعض لوگ ہر دلعزیز بننے یا کسی اور غرضِ فاسد کیلئے جھوٹے خواب گھڑ کر سناتے ہیں، یاد رکھئے! یہ بھی ناجائز و گناہ ہے اور حدیث پاک میں اس کی یہ وعید ارشاد فرمائی گئی کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، قیامت کے دن اسے جَو کے دو دانوں کے درمیان گِرَہ (گانٹھ) لگانے کا عذاب دیا جائے گا اور وہ کبھی بھی گِرہ (گانٹھ) نہیں لگا سکے گا۔ (بخاری، 4/422، حدیث:7042) (5) خرید و فروخت کے معاملات میں جھوٹ بولنے کو بہت بڑا کمال اور ترقّی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور مال بیچنے کیلئے جھوٹی قسم کھانے کو بھی بُرا نہیں سمجھا جاتا، یاد رکھئے! اللہ پاک نے جو رزق نصیب میں لکھ دیا وہ ضرور ملے گا، سچ بولنے سے نہ تو آپ کے رزق میں کمی آئے گی اور نہ ہی جھوٹ بول

کر اپنے حصّے سے زِیادہ رِزْق مل سکتا ہے البتہ جھوٹ کی نحوست سے مال میں بے برکتی ضرور آسکتی ہے۔ (6) ہمارے معاشرے میں **جھوٹ کی ایک صورت اپریل فُول** (April fool) بھی ہے جسے **یکم اپریل** کو بطورِ رسم منایا جاتا ہے، لوگوں کی ایک تعداد ایسی ہے کہ جو اِس دن پریشان کرنے والی جھوٹی خبریں سُنا کر، مختلف انداز سے دھوکا دے کر مسلمانوں کو فُول (Fool یعنی بے وقوف) بنا کر خوش ہوتے ہیں، مثلاً کسی کو یہ خبر دی جاتی ہے کہ آپ کا جَوان بیٹا فلاں جگہ ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے شدید زخمی ہے اور اسے فُلاں اسپتال میں پہنچادیا گیا ہے۔ آپ کا فُلاں رشتہ دار انتقال کرگیا ہے۔ آپ کی دکان میں آگ لگ گئی ہے۔ آپ کی دکان میں چوری ہوگئی ہے پھر حقیقت کھلنے پر **"اپریل فُول، اپریل فُول"** کہہ کر اس کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ جو جتنی صفائی اور چالاکی سے دوسرے کو بے وقوف بنائے وہ خود کو اُتنا ہی عقل مند سمجھتا ہے، مگر اس " **فُول** "کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ کتنی بڑی " **بھول** " کرچکا ہے۔

جھوٹ کے بھیانک نتائج: (1) جھوٹوں پر اللہ پاک کی لعنت ہوتی ہے۔ (پ3، اٰل عمرٰن: 61) (2) جھوٹ جہنم میں لے جانے والا عمل ہے۔ (مسند امام احمد، 2/589، حدیث: 6652) (3) جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اُس کی بدبُو سے فِرِشتہ ایک مِیْل دُور ہوجاتا ہے۔ (ترمذی، 3/392 حدیث: 1979) (4) جُھوٹ بولنا سب سے بڑی خِیانت ہے۔ (ابو داود، ۴/ ۳۸۱، حدیث: ۴۹۷۱) (5) جُھوٹ ایمان کے مُخالِف ہے۔ (مسند امام احمد، مسند ابی بکر الصدیق، 1/ 22، حدیث: 16) (6) لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے والے کیلئے ہَلاکت ہے۔ (ترمذی، 4/142، حدیث: 2322) (7) لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے والا جہنّم کی اِتنی گہرائی میں گِرتا ہے جو آسمان و زمین کے درمیانی فاصلے سے زِیادہ ہے۔ (شعب الایمان، 4/213، حدیث: 4832) (8) جھوٹ بولنے سے مُنہ کالا ہوجاتا ہے۔ (شعب الایمان، 4/208، حدیث: 4813) (9) جھوٹ سے دل کالا ہوجاتا ہے۔ (فتح الباری، 11/ 430، تحت الحدیث: 6094) (10) جھوٹ بولنے سے رزق میں کمی ہوتی ہے۔ (الکامل فی ضعفاء الرجال، 3/479، رقم: 600) (11) جھوٹی بات کہنا کبیرہ گُناہ ہے۔ (بخاری، 4/95، حدیث: 5976) (12) جُھوٹ بولنا مُنافِق کی علامتوں میں سے ہے۔ (مسلم، ص50، حدیث: 106) (13) جھوٹ بے چینی کا سبب ہے۔ (ترمذی، 4/232، حدیث: 2526) (14) جھوٹ بولنے والے قیامت کے دن، اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اَفراد میں شامل ہوں گے۔ (کنز العمال، 16/39، حدیث: 44037)

جھوٹ سے بچنے کے طریقے: (1) جھوٹ سے بچنے کیلئے اللہ کریم سے یوں دعا کیجئے کہ اے ہمارے رَبّ ہمیں جھوٹ کی عادت سے محفوظ فرما اور سچ کا عادی بنا۔ (2) جھوٹ سے نفرت پیدا کرنے کیلئے اس کی مذمت پر مشتمل آیات واحادیثِ مبارکہ اور اقوالِ بزرگانِ دِین کا مطالعہ کیجئے۔ (3) اپنے دل میں خوفِ خدا پیدا کیجئے کیونکہ اگر ہمارے دل میں اللہ پاک کا خوف ہوگا تو دیگر گناہوں کے ساتھ ساتھ جھوٹ سے بچنا بھی آسان ہوگا۔ (4) اچھی صحبت اپنائیے کہ اس کی برکت سے بھی اچھی عادتیں اپنانے اور بُری عادتیں چھوڑنے کا ذہن بنے گا۔ (5) جھوٹ کے انجام پر غور کیجئے کہ دنیا و آخرت میں جھوٹے لوگوں کو کیسے کیسے نقصانات کا سامنا ہوتا ہے۔ (6) مدنی انعامات پر عمل کی عادت بنائیے کہ اس کی برکت سے بھی جھوٹ اور دیگر گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ (7) سچ کے فضائل اور فوائد پر نظر رکھئے کہ اس طرح بھی جھوٹ سے نفرت پیدا ہوگی۔

سچ بولنے کے 10 فوائد: (1) جو شخص سچ بولنے کا عادی ہوجائے، اللہ پاک اُسے نیک بنادے گا۔ (2) اس کی عادت اچھے کام کرنے کی ہوجائے گی۔ (3) اُس کی بَرَکت سے وہ مرتے وَقْت تک نیک رہے گا۔ (4) بُرائیوں سے بچے گا۔ (5) جو اللہ پاک کے نزدیک صِدّیق ہوجائے اس کا خاتِمہ اچھا ہوتا ہے۔ (6) وہ ہر قسم کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ (7) ہر قسم کا ثواب پاتا ہے۔ (8) دُنیا بھی اُسے سچّا کہنے، اچھا سمجھنے لگتی ہے۔ (9) اُس کی عزّت لوگوں کے دِلوں میں بیٹھ جاتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/452) (10) سچ ایک ایسا نُور ہے جو سچ بولنے والوں کے دلوں کی ہدایت کا سبب بنتا ہے، جس قَدر اُنہیں اپنے رَبّ کا قُرب حاصِل ہوتا ہے، اُتنا ہی اُنہیں وہ نُور حاصل ہوتا جاتا ہے۔

(تفسیر روح البیان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۵، ۷/ ۱۷۵)

سنّتوں بھری زِندگی گزارنے کے لئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے۔